فتوی نمبر:AB049

تاریخ:20جنوری 2021

بسم اللہ نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

دار الافتاء فیضان شریعت

الکریم گارڈن مارکیٹ، فیز1، نزد مناواں پولیس ٹریننگ سنٹر بالمقابل سوتر مل اسٹاپ لاہور، پاکستان
Gmail:azharmadani85@gmail.comContact: +923214061265

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ کیا فوت شدہ کا عقیقہ کر سکتے ہیں؟

سائل:عبد اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فوت شدہ کی طرف سے عقیقہ نہیں کرسکتے، اگرچہ وہ بالغ ہونے سے پہلے فوت ہوا یا اس کے بعد، کیونکہ عقیقہ بچے کی پیدائش پر بطور شکرانہ ثابت ہے، اور جب وہ فوت ہوگیا تو شکر کا موقع ہی نہ رہا۔ اور جو بچہ سات دن سے پہلے فوت ہوگیا اور اس کا عقیقہ نہ کیا تب بھی اس کے والدین روز قیامت اس کی شفاعت کے مستحق ہوں گے، جبکہ وہ ایمان کی حالت میں دنیا سے رخصت ہوئے ہوں، اور اگر بچہ سات دن سے زائد گزار کر فوت ہوا اور استطاعت ہونے کے باوجود اس کا عقیقہ نہ کیا تو والدین اس کی شفاعت کے مستحق نہ ہوں گے۔ البتہ فوت شدہ کی طرف سے بطور ایصال ثواب قربانی کرسکتے ہیں۔ لہٰذا عقیقہ کے بجائے فوت شدگان کی طرف سے قربانی کی جائے۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

مردہ کی طرف سے قربانی بلاشبہ جائز ہے اور عقیقہ شکر نعمت ہے بعد زوال نعمت اس کا محل نہیں، ولہذا اموات بلکہ ان کی طرف سے جواب تک پیدا نہ ہوئے قربانی ثابت ہے۔ اور عقیقہ بعد موت کہیں ثابت نہیں، جو بچہ سات دن سے پہلے مر گیا عقیقہ نہ کرنے سے جو الزام آتا کہ وہ شفیع ہو گا، یہاں نہ ہو گا کہ شرع نے جو اس کا وقت مقرر فرمایا اس سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا، اور سات دن بعد مرا اور استطاعت تھی تو اس کی شفاعت کا استحقاق نہیں۔

(فتاوی رضویہ: کتاب العقیقہ، جلد20، صفحہ592، رضا فاؤنڈیشن: لاہور)

اور فرماتے ہیں: مُردے کا عقیقہ نہیں کہ وہ شکر ولادت ہے بخلاف قربانی کہ ایصال ثواب ہے۔ سات دن سے پہلے مر گیا تو ابھی عقیقہ کا وقت ہی نہ آیا تھا اور بعد کو مرا تو عقیقہ کیا، اس بچے کی شفاعت کا مستحق نہ ہو گا، اگر بلاوجہ باوصف استطاعت نہ کیا۔

(المرجع السابق: صفحہ 593)

اورایک جگہ فرمایا: جو مر جائے کسی عمر کا ہو اس کا عقیقہ نہیں ہو سکتا، بچہ اگر ساتویں دن سے پہلے ہی مر گیا تو اس کے عقیقہ نہ کرنے سے کوئی اثر اس کی شفاعت وغیرہ پر نہیں کہ وہ وقت عقیقہ آنے سے پہلے ہی گزر گیا عقیقہ کا وقت شریعت میں ساتواں دن ہے سات دن سے پہلے مر جانا درکنار۔ (المرجع السابق: صفحہ 596)

اورارشاد فرمایا: جو بچہ قبل بلوغ مر گیا اور اس کا عقیقہ کر دیا تھا، یا عقیقہ کی استطاعت نہ تھی یا ساتویں دن سے پہلے مر گیا ان سب صورتوں میں وہ ماں باپ کی شفاعت کرے گا جبکہ یہ دنیا سے باایمان گئے ہوں اس بارے میں متواتر حدیثیں ہیں، قربانی جو اپنے نابالغ بچہ کی طرف سے بعض کے نزدیک واجب ہے وہ اس کی زندگی ہی میں ہے بعد مرگ کسی کے نزدیک لازم نہیں، ہاں ان کی طرف سے کرے تو ان کو ثواب پہنچے گا، یونہی ماں باپ کی طرف سے بعد موت قربانی کرنا اجر عظیم ہے اس کے لئے بھی اور اس کے والدین کے لئے بھی۔

(المرجع السابق: صفحہ 597،596)

والله تعالی اعلم و علمه جل مجده أتم و أحکم

کتبہ: ابو حمزہ محمد آصف مدنی غفرلہ

6جمادی الاخری1442ھ20جنوری2021ء

الجواب صحیح

أبو أطهر محمد أظهر العطاري المدني عفی عنه الباري